

کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ اسے محبوب ! جو آپ کی عنایت سے خوش اور مسرور ہو چکے ہیں، انہیں بھی ذرا رنج و غم کا مزہ چکھائیے۔ دکھی لوگوں کے لیے شادمانی کی صورت یوں ہی پیدا ہو سکتی ہے کہ انقلاب آئے اور خوشی کی بہار دیکھ چکے ہیں، وہ ذرا رنج کا دور بھی دیکھ لیں۔

۴۔ **شرح :** اگر عاشقوں پر ظلم و جور رہی ہوتا رہے گا تو مایوس ہو جائیں گے اور ان کے عشق کا بھرم کھل جائے گا۔ مناسب یہ ہے کہ ظلم و جور کے ساتھ ساتھ مہربانی اور عنایت کا سلسلہ بھی جاری رہے، کہ عاشقوں کو مایوسی سے سابقہ نہ پڑے۔

۵۔ **شرح :** عشق کا ذوق دنیا کی رسموں سے بالکل نا آشنا ہے۔ آپ ظلم کا کوئی نیا طریقہ ایجاد کر لیں، پرانا طریقہ تو کارگر معلوم نہیں ہوتا۔



ہم سے خوبانِ جہاں پہلو تہی کرتے رہے ا۔ **شرح :**
 ہم ہمیشہ مشق از خود رفتگی کرتے رہے ^{دنیا کے سین ہمیشہ}
 کثرت آرائی خیالِ ماسوا کی و ہم تھقی ^{اس کوشش میں رہے}
 مرگ پر غافل گمانِ زندگی کرتے رہے ^{کہ ہم سے میل جول پیدا نہ کریں اور بالکل الگ}
 داغماٹے دل چراغِ خانہ تار یک تھے ^{تھگ رہیں ہم برابر}
 تا مٹاکِ قبر پیدا روشنی کرتے رہے ^{رہنے کی مشق کرتے رہے۔}

شورِ نیرنگِ بہارِ گلشنِ ہستی، نہ پوچھ ^{مطلب یہ معلوم}

سمیٹے شاکر ^{ہوتا ہے کہ ہمارے}